ساغرؔ اقبالی

کتاب: ''بٹ صورتیاں''

مصنف: محمد یونس بٹ

حاصل مطالعہ

○ قاضی صاحب اپنے اور جاوید اقبال کے والد سے متاثر ہیں۔ گرمی اور سردا بہت کھاتے ہیں۔ جنرل دوستم کو بھی جنرل دو۔ستم کہتے ہیں۔ مجاہد آدمی ہیں۔ کار سے بھی یوں نکلتے ہیں' جیسے مورچے سے نکل رہے ہوں۔ بلاشبہ وہ پاکستان کی مصلیٰ افواج کے سربراہ ہیں۔

○ مولانا نورانی میرٹھ میں پیدا ہوئے مگر پوچھو کہاں پیدا ہوئے تو کہیں گے'' گھر میں''۔ گلوری گلے میں یوں دباتے ہیں جیسے کلرک فائل دباتے ہیں۔ منہ ایسا کہ اس میں پان نہ ہو تب بھی لگتا ہے کہ ہے۔ انہیں دنیا کی ہر زبان آتی ہے جو نہیں آتی اُسے اہم نہیں سمجھتے۔ اردو تک یوں بولتے ہیں کہ ایک صاحب خربوزے بیچ رہے تھے۔ اُن سے پوچھا'' آپ عدداً بیچتے ہیں یا وزناً؟'' تو دکاندار نے کہا'' مولانا! میں خربوزے بیچتا ہوں۔'' بڑے بذلہ سنج اور بدلہ سنج ہیں۔ بھٹو مرحوم نے ایک دفعہ کہا '' آپ ایک شریف آدمی کی بات پر اعتبار کریں۔'' تو مولانا بولے'' آپ ایک شریف آدمی لے آئیں' میں اعتبار کرلوں گا۔'' موصوف کا گھر محلے میں ہے جبکہ سیاست دانوں کے گھر میں تو کئی محلے ہوتے ہیں۔ پوچھو!'' گھر سجانا ہو تو کیا کرتے ہیں......؟'' کہیں گے۔'' خود آ جاتا ہوں۔''

○ حقہ اور نوابزادہ صاحب اس قدر لازم و ملزوم ہیں کہ دونوں کی شخصیت ٹوپی کے بغیر مکمل نہیں ہوتی۔ حقے کی نَے منہ میں یوں دبائے ہوئے ہوتے ہیں۔ جیسے مخالف کی گردن۔ وہ حکم عدولی برداشت کر لیتے ہیں' مگر حقہ عدولی نہیں۔ پرانی چیزیں دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ اس لیے کمرے میں شیشہ ضرور رکھتے ہیں۔

○ کوثر وہ شاعر ہیں جن کی وجہ سے ایک گھر میں طلاق ہوگئی۔ ایک میاں روز اپنی بیوی سے کہتا'' مجھے کوثر کا یہ شعر پسند ہے۔'' بیوی نے تنگ آ کر کہا'' اگر تمہیں کوثر اتنی ہی اچھی لگتی ہے تو اسے لے آؤ' میں چلی!'' پیر پگاڑہ صاحب نے کہا '' مولانا کوثر نیازی اتنے ہی مولانا ہیں جتنے ہم پیر ہیں۔ اور ہم اتنے ہی پیر ہیں جتنے وہ مولانا ہیں۔'' شورش کاشمیری کے بقول'' بھٹو کی مردم شناسی دیکھیے' اطلاعات بہم پہنچانے والے کو انہوں نے مشیر اطلاعات بنادیا...... یہ علم کا وہ چشمہ ہیں جس میں حکمران غرارے کرتے رہے......'' کہتے ہیں'' صرف معیاری کتابیں پڑھتا ہوں۔'' ٹھیک کہتے ہیں' ہم نے کبھی انہیں اپنی لکھی ہوئی کتابیں پڑھتے نہیں دیکھا۔

○ کہتے ہیں پانی پینے والے شاعر کی شاعری زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہتی۔ اگر یہ ٹھیک ہے تو پھر یہ بھی غلط نہیں کہ شراب پینے

والا شاعر خود زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہتا۔

○ مرد اُس وقت مرتا ہے جب اُس کی نبض رک جائے اور عورت اُس وقت جب اُس کی زبان رکے۔

○ اطہر مسعود سرخی لگانے کے فن میں ماہر ہیں۔اس کے انہیں کئی طریقے آتے ہیں۔ہمیں تو بس ایک ہی طریقہ آتا ہے'وہ ہے سرخی ہونٹوں پر مَل لی جائے۔

○ پوری قوم نے اصغر خان کو''شاہین'' کہا مگر حنیف رامے نہ کہتے' کسی نے وجہ پوچھی تو بولے''میں جب اُسے شاہین کہہ کر بلاؤں'لوگ سمجھتے ہیں اپنی پہلی بیوی کو بلا رہا ہوں......''جب فوج میں تھے تو ہمیشہ خطرناک کام سب سے پہلے خود کرتے۔پھر جونیئرز کو اس کی اجازت دیتے۔یہاں تک کہ شادی بھی پہلے خود کی......کہتے ہیں''ہر مصیبت کا سامنا مسکرا کر کرتا ہوں۔'' یہ بات انہوں نے بیگم مہناز رفیع کے سامنے کہی۔انہیں اپنی پارٹی کے ہر کارکن کا نام آتا ہے۔لیکن اس کی وجہ اُن کا حافظہ نہیں' کارکنوں کی تعداد ہے۔

○ مولانا عبدالستار نیازی'عورت کی حکمرانی کے حق میں نہیں۔اگر ہوتے تو شادی شدہ ہوتے۔فرماتے ہیں''میری بیوی نہیں'اس لیے سارا وقت سیاست کو دیتا ہوں۔''فخر امام صاحب کہتے ہیں''میری بیوی ہے'اس لیے سارا وقت سیاست کو دیتا ہوں۔''

○ ڈاکٹر مبشر حسن پنجاب کی زنانہ آواز ،عابدہ حسین پنجاب کی مردانہ آواز اور رامے صاحب پنجاب کی درمیانہ آواز ہیں۔کہتے ہیں''میں مڈل کلاس سے ہوں۔''مڈل کلاس سے تو غلام حیدر وائیں صاحب تھے۔رامے تو ایم اے ہیں۔مصوری میں وہ''پکاسو'' کی بیوہ ہیں۔اُن کی پسندیدہ شخصیت اُن کی بیوی کا شوہر ہے۔کافی اس قدر پسند ہے کہ صرف وہ چیز لیتے ہیں جو کافی ہو۔

○ میاں نواز شریف صنعت کار ہیں۔یوں صنعت اور کار پر روانی سے بولتے ہیں۔انہیں کرکٹ پسند ہے۔کرکٹ میں کوئی نو بال کہہ دے تو برا مان جاتے ہیں کہ کھیل میں ذاتیات پر نہیں اترنا چاہیے۔دن میں کئی بار لباس بدلنے کی عادت ہے'یہ تب سے ہے جب ابھی وہ چند ماہ کے تھے۔انہیں گالی دی جائے تو وہ لوٹاتے نہیں۔جس کی وجہ پیپلز پارٹی یہ بتاتی ہے کہ بزنس مین ہیں'جو ملے گا'واپس نہیں کریں گے۔

○ شفیق سلیمی'دل کا مریض ہے۔اس لیے ڈاکٹروں نے اسے ورزش کرنے اور عبدالعزیز خالد کی شاعری پڑھنے سے منع کیا ہوا ہے۔

○ اُس کے گھر میں دولت اتنی تھی کہ گنتی بھی نوٹوں پر یاد کی......وہ سگریٹ خود خرید کر نہیں پیتا۔کہتا ہے خود خرید کر پینے سے یہ زیادہ نقصان دہ ہوتے ہیں......وہ خوش خوراک ہے۔یعنی خوراک دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ بندوں پر کتابیں اتاریں۔کچھ ادیبوں کی کتابیں پڑھ کر تو لگتا ہے'شیطان نے بھی اپنے

برگزیدہ بندوں پر کتابیں اتاری ہیں۔ پہلے شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کیا تو شیطان بنا۔ اب اسے شیطان رہنے کے لیے، آدم کو روز سجدہ کرنا پڑتا ہے۔

○ کہتے ہیں جو عورت آپ کو اچھی لگے وہ خوبصورت اور جسے آپ اچھے لگیں، خوب سیرت ہوتی ہے۔

○ مہاجر حسین خود آگرے میں پیدا ہوئے اور وہاں سے کراچی میں آگرے۔ انہیں پناہ ملی، جہاں پناہ بن گئے۔ انہوں نے کراچی کو ریاست بنایا مگر اسے سمجھا خالدہ ریاست!

○ شکل وصورت ایسی کہ ٹی وی پر بچہ دیکھ لے تو بھاگ کر امی سے کہے کہ امی امی دیکھیں امرتسر کتنا کلیئر آرہا ہے...... اس کے مزاج شناس اسے اجمل نیازی کی بجائے...... جمل نیازی لکھتے ہیں۔

○ سید ضمیر جعفری جارہے ہوں تو لگتا ہے ''میٹرنٹی لیو'' پر جارہے ہیں۔ خود ایک قدم اٹھاتے ہیں تو پیٹ دو قدم۔ اس لیے تھوڑا سا بھی چلیں تو پیٹ تھک کر چور ہو جاتا ہے۔ چلتے ہوئے لگتا ہے، پیٹ کا تعاقب کر رہے ہیں۔ سانس لینے کے لیے روزانہ پیٹ کو اتنا آگے پیچھے ہونا پڑتا ہے، جتنا ایک شادی شدہ کو سانس لینے کے لیے بیوی کے آگے پیچھے ہونا پڑتا ہے...... کرسی پر بیٹھ جائیں تو ساتھ کرسی بھی بیٹھ جاتی ہے...... غصہ نہیں کھاتے کہ بندہ اتنا غصہ نہیں کھاتا جتنا غصہ بندے کو کھا جاتا ہے...... وہ فوج میں اس لیے گئے کہ شروع ہی سے جنگ کے خلاف تھے...... کسی لفظ کا تلفظ غلط نہیں کیا۔ اگر کسی لفظ کا غلط تلفظ ادا کیا تو وہ لفظ ہے غلط!

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

چانن

اکھیاں دی تحریرنوں پڑھناں
جس ویلے میں جان لیا
اوس سمے توں
ہر اک اپنا
جانن والا
بے گانہ جیا لگدا اے
ان جانا جیا لگدا اے